خدائی سے متصف کر کے ان میں اپنے اسرار ودیعت کر کے اپنے کمالات کا مظہر بنا کر صورت بشری میں ظاہر کیا اور اپنی قدرت و مشیت کا محل گردان کر روز ازل ہی سے مخلوقات پر ان کی اطاعت فرض گردانی اور تمام انبیاء و ملائک سے ان کی ولایت پر میثاق لیا۔

خُطبَۃ البیَان

سید نعمت اللہ جزائری اپنی کتاب انوار النعمانیہ کے ۳۰ پر لکھتے ہیں کہ " وخطبۃ البیان المنقولہ منہ تبیین ھذا الکلمہ وھی الاسرار التی لا یعرف معناھا الا العلماء الراسخون" یعنی خطبہ بیان میں جو ان سے (حضرت علی سے) منقول ہے اور اس میں جو کچھ مرقوم ہے سب اسرار ہیں جن کی معنی کی معرفت سوائے علمائے راسخ کے کوئی نہیں رکھتا۔

ملا عبدالصمد ہمدانی اپنی کتاب بحر المعارف میں لکھتے ہیں کہ خطبۃ البیان کے سمجھنے کے لئے ہر شخص کو چاہئے کہ حدیث طارق کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرے کیونکہ یہ اس خطبہ کا مقدمہ ہے۔ جاننا چاہیئے کہ آدمی ایک نسخۂ مجموعہ اور کتاب جامع ہے اور حق تعالیٰ انسان کامل میں اپنے اسماء و صفات کا مشاہدہ کرتا ہے پس وہی انسان جو ان صفات کاملہ سے متصف ہو خلافت حق کے لئے سزاوار ہوگا اور وہی مظہر اسم اعظم بلکہ خود اسم اعظم ہوگا جیسا کہ حدیث خیبر میں بھی مذکور ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قاصران بے بصیرت اور شمس ہدایت سے بے بہرہ اندھے اور بار باطن جہلا خطبۂ بیان، خطبۂ تطنجیہ اور ایسے دیگر ارشادات سے انکار کرتے ہیں حالانکہ اس مقام کو اہل معرفت مقام توحید عیانی و شہودی کہتے ہیں۔ جو انتہائی قرب و اتصال کا مقام ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:۔

اَنَا الَّذِیْ عِنْدِیْ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ غَیْرِیْ وَاَنَا بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔ اَنَا الَّذِیْ قَالَ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا اَنَا ذُو الْقَرْنَیْنِ الْمَذْکُوْرُ فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۔ اَنَا الْحَجَرُ الَّذِیْ تَفَجَّرَ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا اَنَا الَّذِیْ	میں وہ ہوں کہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں کہ ان کو محمد صلعم کے بعد میرے سوا کوئی اور نہیں جانتا اور میں ہر شئے کا علم رکھتا ہوں (میں وہ ہوں جس کے لئے رسول خدا نے فرمایا کہ میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے میں ذوالقرنین ہوں جس کا ذکر گزشتہ صحف میں موجود ہے میں وہ حجر مکرم ہوں جس سے بارہ چشمے جاری ہوں گے میں وہ ہوں جس کے پاس سلیمان کی انگوٹھی ہے (یعنی میں تمام جن وانس اور تمام خلائق پر متصرف ہوں) میں وہ ہوں

اَتولّیٰ حسابُ الخلائقِ اجمعینَ ۃ
اَنَا اللّوحُ المحفوظُ اَنا جنبُ اللّٰہ اَنا
قَلبُ اللّٰہِ اَنا مقلّبُ القُلوبِ وَالاَ
بصارِ اَنا اِنّا اِلینَا ایابُھُمْ ثمّ اِنّ
علینا حسابُھُم اَنا الّذی قالَ رسُولُ
اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہِ وآلہٖ یا علیُّ
الصّراطُ صراطُکَ والموقِفُ موقِفُکَ
اَنا الّذی عندَہٗ علمُ الکتابِ علیٰ
ما کانَ وما یکونُ اَنا آدمُ الاوّلُ اَنا
نُوحُ الاوّلُ اَنا ابراھیمُ الخلیلُ حینَ
اُلقیَ فی النّارِ اَنا حقیقۃُ الاسرارِ
انا مُونسُ المومنینَ اَنا فاتحُ الاسبابِ
اَنا مُنشی السّحابِ اَنا مُورقُ الاشجارِ
انا مخرجُ الثمارِ اَنا مجریُ العیُونِ اَنا
داحیُ الارضینَ اَنا سمّاکُ السمٰواتِ
اَنا فصلُ الخطابِ اَنا قسیمُ الجنّۃِ
وَالنّارِ اَنا ترجمانُ وحیِ اللّٰہِ اَنا معصُومٌ
مِنْ عندِ اللّٰہِ اَنا خازنُ علمِ اللّٰہِ
اَنا حُجّۃُ اللّٰہِ علیٰ مَنْ فی السّمٰواتِ
وَفوقَ الارضینَ اَنا قائمٌ بالقسطِ
اَنا دابّۃُ الارضِ اَنا الرّاجفۃُ اَنا
الرّادفۃُ اَنا الصّیحۃُ بالحقِّ یومَ
الخروجِ اَنا الّذی لایکتمُ عنہُ
خلقُ السمٰواتِ وَالارضِ اَنا
السّاعۃُ الّتی لمَنْ کذّبَ بھا

جس کے ذمہ خلائق کے حسابات کئے گئے ہیں میں لوح
محفوظ ہوں کہ (جس کے ضمیر میں تمام حقائق کونی والٰہی
موجود ہیں) میں جنب اللہ اور قلب خدا ہوں میں لوگوں
کی آنکھوں اور قلوب کو پھیرنے والا ہوں ان کی بازگشت
ہماری طرف اور ان کا حساب ہمارے ذمہ ہے میں وہ
ہوں جس کے لئے رسول خدا نے فرمایا کہ یا علی صراط
مستقیم ہی تمہارا راستہ ہے اور موقف تمہارا موقف
ہے۔ میں وہ ہوں جس کے پاس گذشتہ وہ آئندہ
کا علم کتاب ہے میں ہوں ادم اول (کا ساتھی) میں
ہوں نوحؑ اول (کا مددگار) میں ہوں ابراہیم خلیل
کا مونس جبکہ وہ آگ میں ڈالا گیا۔ میں اسرار خدا کی
حقیقت ہوں میں مومنین کا مونس وغمگسار ہوں میں
ہوں اسباب کا بنانے والا۔ میں ہوں بادلوں کا پیدا
کرنے والا میں، ہوں درختوں میں پتے پیدا کرنے والا
میں ہوں پھلوں کا لگانے والا میں ہوں چشموں کا جاری
کرنے والا میں ہوں زمینوں کا بچھانے والا میں ہوں
آسمانوں کو بلند کرنے والا میں ہوں حق وباطل میں فرق
کرنے والا میں ہوں جنت اور جہنم کا تقسیم کرنے والا
میں ہوں وحی خدا کا ترجمان میں اللہ کی جانب سے معصوم
خلق ہوا ہوں میں علم الٰہی کا خزانچی ہوں اس مخلوق پر
جو آسمانوں اور زمینوں پر ہے میں حجت خدا ہوں۔
میں عدل سے موصوف اور قائم ہوں میں دابۃ الارض
ہوں میں یوم قیامت صور کی پہلی پھونک ہوں۔ اور میں
رادفہ ہوں میں وہ صیحہ برحق ہوں جو خلقت کے باہر
نکلنے کے دن ہوگا۔ میں وہ ہوں جس سے آسمانوں اور

سَعِيۡرًا۔ اَنَا ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ
فِيْهِ ۔ اَنَا الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى الَّتِيْ اَمَرَ اللهُ
اَنْ يُدْعٰى بِهٖ اَنَا النُّوْرُ الَّذِيْ اقْتَبَسَ
مِنْهُ مُوْسٰى فَهُدٰى اَنَا هَادِمُ الْقُصُوْرِ
انا مخرج المومنين من القبور انا الذي
عِنْدِيْ اَلْفُ كِتَابٍ مِّنْ كُتُبِ الْاَنْبِيَآءِ اَنَا
الْمُتَكَلِّمُ بِكُلِّ لُغَةٍ فِي الدُّنْيَا ۔ اَنَا صَاحِبُ
نوح ومنجيه انا صاحب ايوب المبتلى
وشافيه انا صاحب يُوْنُسَ وَمُنْجِيْهِ ۔
انا صاحب الصور انا مخرج من في القبور
انا صاحب يوم النشور ۔ انا اقمت السماوات
السبع بِاَمْرِ رَبِّيْ وَقُدْرَتِهٖ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَاِنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ وَاَنَا
الَّذِيْ بِيْ اَسْلَمَ اِبْرَاهِيْمُ الْخَلِيْلُ وَ
اَقَرَّ بِفَضْلِيْ اَنَا عَصَا الْكَلِيْمِ وَبِهٖ اٰخِذٌ بِنَا
صِيَةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ اَنَا الَّذِيْ نَظَرْتُ فِي
الْمَلَكُوْتِ فَلَمْ اَجِدْ غَيْرِيْ شَيْئًا وَغَابَ
عَنِّيْ غَيْرِيْ اَنَا الَّذِيْ اَحْصٰى هٰذَا الْخَلْقَ
وَاِنْ كَثُرُوْا حَتّٰى اُؤَدِّيَهُمْ اِلَى اللهِ
اَنَا الَّذِيْ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ اَنَا وَلِيُّ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ
وَالْمُفَوَّضُ اِلَيْهِ اَمْرُهٗ وَالْحَاكِمُ فِيْ عِبَادِهٖ
وَاَنَا الَّذِيْ دَعَوْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
فَاَجَابَانِيْ وَاَنَا الَّذِيْ دَعَوْتُ السَّبْعَ
السَّمٰوٰتِ فَاَجَابُوْنِيْ وَاَمَرْتُهَا فَيَنْصَبُوْنَ

زمین کی مخلوق پوشیدہ نہیں ہے میں وہ ساعت (صاحب روز قیامت) ہوں کہ جس کے جھٹلانے والے کے لئے جہنم ہے میں وہ کتاب ہوں جس میں کسی قسم کا شک نہیں (یعنی قرآن ناطق ہوں) میں خدا کے وہ اسمائے حسنہ ہوں جس کے ساتھ دعا کرنے کا اللہ کا حکم ہے میں وہ نور ہوں جس سے موسیٰ نے کچھ حاصل کیا اور ہدایت پائی (میں دنیا کے محلوں کو منہدم کرنے والا اور مومنین کو قبور سے نکالنے والا ہوں میں وہ ہوں جس کے پاس پیغمبروں کی کتب سے ایک ہزار کتابیں ہیں میں دنیا کی ہر زبان میں بات کرتا ہوں میں نوح ؑ کا رفیق اور ان کا نجات دلانے والا ہوں میں تکالیف میں مبتلا ایوب کا رفیق اور شفا عطا کرنے والا ہوں اور میں یونس ؑ کا رفیق اور نجات دلانے والا ہوں میں صاحب صور ہوں میں قبور سے لوگوں کو نکالنے والا اور صاحب مالک یوم قیامت ہوں میں نے سات آسمانوں کو اپنے رب کے حکم اور قدرت سے قائم کیا ہے میں غفور و رحیم ہوں اور بہ تحقیق کہ میرا عذاب اس کا عذاب الیم ہے۔ میں وہ ہوں کہ جس کی وجہ ابراہیم خلیل سلامت رہے اور میری بزرگی کا اقرار کیا۔ میں موسیٰ کا عصا ہوں اور اس کے ذریعہ تمام مخلوق کو پیشانی (کے بال سے) پکڑنے والا ہوں میں وہ ہوں کہ جس نے عالم ملکوت پر نظر کی اور اپنے سوا کوئی چیز نہ پائی اور میرے غیر کو غائب پایا میں وہ ہوں جو اس مخلوق کا اعداد و شمار کرتا ہوں اگرچہ وہ بہت ہیں یہاں تک کہ انہیں اللہ تک پہنچاؤں میں وہ ہوں جس کے پاس کلام تبدیل نہیں ہوتا میں بندگان خدا پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں میں زمین پر اللہ کا ولی

اَنَا الَّذِیْ بُعِثْتُ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ ہ
انا فِطْرَتُ الْعَالَمِیْنَ ہ اَنَا دَاحِیُ الْاَرَضِیْنَ
وَالْعَالِمُ بِالْاَقَالِیْمِ اَنَا اَمْرُ اللّٰہِ وَالرُّوْحُ
کَمَا قَالَ تَعَالٰی یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ اَنَا الَّذِیْ قَالَ
اللّٰہُ تعالٰی لنبیہ اَلْقِیَا فی جہنم کل کفار
عنید اَلَّذِیْ اَکْوَنْتُ الْاَشْیَآءَ بعد تکونہا
بِاَمْرِ رَبِّیْ۔ اَنَا اَرْسَیْتُ الْجِبَالَ وَبَسَطْتُّ
الْاَرَضِیْنَ اَنَا مُخْرِجُ الْعُیُوْنِ ومنبت
الزروع ومغرس للثمار ومخرج شجار
اَنَا الَّذِیْ اُقَدِّرُ اَقْوَاتِہَا وَاَنَا مُنْزِلُ
الْقَطْرِ وَمُسْمِعُ الرَّعْدِ وَمُبْرِقُ الْبَرْقِ
اَنَا مُضِیْئُ الشَّمْسِ مُطْلِعُ الْفَجْرِ وَمُنْشِئُ
النُّجُوْمِ وَاَنَا مُنْشِیْ جَوَارِ الْفُلْکِ فِی الْبُحُوْرِ
اَنَا الَّذِیْ اُقَوِّمُ السَّاعَۃَ اَنَا الَّذِیْ
اِنْ مِتُّ لَمْ اَمُتْ وَاِنْ قُتِلْتُ لَمْ
اُقْتَلْ اَنَا الَّذِیْ اَعْلَمُ مَا یَحْدُثُ اٰنًا بَعْدَ اٰنٍ
وَسَاعَۃً بَعْدَ سَاعَۃٍ اَنَا الَّذِیْ اَعْلَمُ خَطَرَاتِ
الْقُلُوْبِ وَلَمْحِ الْعُیُوْنِ وَمَا یُخْفِی الصُّدُوْرِ
انا صَلٰوۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکٰوتُہُمْ وَ
حَجُّہُمْ وَجِہَادُہُمْ اَنَا النَّاقُوْرُ الَّذِیْ
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ہ
اَنَا صَاحِبُ النَّشْرِ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ اَنَا اَوَّلُ
مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ ہ اَنَا صَاحِبُ الْکَوَاکِبِ
وَمُزِیْلُ الدَّوْلَۃِ اَنَا صَاحِبُ الزَّلْزَالِ

ہوں امرِ خدا میرے سپرد کیا گیا ہے اور میں اس کے بندوں پر حاکم ہوں میں وہ ہوں جس نے چاند اور سورج کو بلایا اور انہوں نے میری اطاعت قبول کی میں وہ ہوں جس نے ساتوں آسمانوں کو دعوت دی انہوں نے میرے حکم کو قبول کیا پس میں نے حکم دیا اور وہ قائم ہوگئے میں وہ ہوں جس نے نبیوں اور رسولوں کو مبعوث کیا۔ میں نے تمام عالمین کو پیدا کیا میں ہوں زمینوں کا پھیلانے والا اور تمام ولایتوں کے حالات سے عالم میں ہوں امرِ خدا اور اس کی روح جیسا کہ خدا نے فرمایا کہ تم سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہدو روح میرے رب کے امر سے ہے۔ میں وہ ہوں جس کے لئے اللہ نے اپنے نبی سے کہا کہ تم دونوں ہر کافر عنید کو جہنم میں ڈالو میں وہ ہوں کہ خدا کے حکم سے تمام چیزوں کو تکوین کے بعد وجود میں لایا۔ میں وہ ہوں کہ جس نے پہاڑوں کو لنگر کیا اور زمینوں کو پھیلایا میں ہوں چشموں کا نکالنے والا اور کھیتوں کا اگانے والا اور درختوں کا لگانے والا اور میووں کا نکالنے والا۔ میں وہ ہوں جو لوگوں کے کھانے کا اندازہ لگاتا ہوں اور بارش برساتا ہوں اور بادل کی کڑک سناتا ہوں اور برق کو چمکاتا ہوں۔ میں ہوں سورج کو روشنی دینے والا اور صبح کو طلوع کرنے والا اور ستاروں کو پیدا کرنے والا میں سمندروں میں کشتیوں کا ساتھی ہوں میں قیامت برپا کروں گا میں وہ ہوں کہ جس کو موت دی جائے تو نہ مروں گا اور اگر قتل کیا جاؤں تو قتل نہ ہوں گا۔ میں ہر آن و ہر ساعت پیدا ہونے والی چیزوں کو اور قلوب میں گذرنے والے خطرات کو جاننے والا ہوں اور آنکھوں کے جھپکنے

Nahj Al Israr

وَالرَّجْفَةِ أَنَا صَاحِبُ الَّذِى أَعْلَمُ
الْمَنَايَا وَالْبَلَايَا وَفَصْلُ الْخِطَابِ أَنَا
صَاحِبُ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِي لَمْ
يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ وَنَازِلُهَا
أَنَا الْمُنْفِقُ الْبَاذِلُ بِمَا فِيهَا أَنَا الَّذِى
أَهْلَكْتُ الْجَبَّارِينَ وَالْفَرَاعِنَةَ الْمُتَقَدِّمِينَ
بِسَيْفِي ذِى الْفَقَارِ أَنَا الَّذِى حَمَلْتُ
نُوحًا فِي السَّفِينَةِ أَنَا الَّذِى أَنْجَيْتُ إِبْرَاهِيمَ
مِنْ نَارِ نَمْرُودَ وَمُؤْنِسُهُ مُؤْنِسُ يُوسُفَ
الصِّدِّيقِ فِي الْجُبِّ وَمُخْرِجُهُ أَنَا صَاحِبُ
مُوسَىٰ وَالْخِضْرِ وَمُعَلِّمُهُمَا أَنَا مُنْشِئُ
الْمَلَكُوتِ وَالْكَوْنِ وَأَنَا الْبَارِئُ أَنَا الْمُصَوِّرُ
فِي الْأَرْحَامِ أَنَا الَّذِى أُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
وَالْأَبْرَصَ وَأَعْلَمُ مَا فِي الضَّمَائِرِ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ
بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ
أَنَا الْبَعُوضَةُ الَّتِي ضَرَبَ اللّٰهُ
بِهَا الْمَثَلَ أَنَا الَّذِى أَقَامَنِي اللّٰهُ
وَالْخَلْقُ فِي الْأَظِلَّةِ وَدَعَىٰ إِلَىٰ طَاعَتِي
فَلَمَّا أَظْهَرْتُ أَنْكَرُوهُ أَمْرَهُ كَمَا قَالَ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا
كَفَرُوا بِهِ أَنَا الَّذِى كَسَوْتُ الْعِظَامَ
لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ بِقُدْرَتِهِ أَنَا حَامِلُ
عَرْشِ اللّٰهِ مَعَ الْأَبْرَارِ مِنْ وُلْدِي
وَحَامِلُ الْعِلْمِ أَنَا أَعْلَمُ بِتَأْوِيلِ
الْقُرْآنِ وَالْكُتُبِ السَّالِفَةِ أَنَا الْمَوْسُوخ

کے حال اور جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ہے سب جانتا ہوں
میں مومنین کی نماز زکوٰۃ اور حج و جہاد ہوں میں وہ ہوں
جس کے لئے اللہ نے فرمایا کہ جب صور پھونکا جائے گا میں
نشر اول و آخر کا مالک و مختار ہوں میں وہ ہوں جس کے
نور کو اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا میں ہوں صاحب کواکب
اور دولت کا زائل کرنے والا۔ ذلزلہ اور راجفہ میرے
اختیار میں ہیں میں منایا اور بلایا سے واقف ہوں اور حق و
باطل میں فرق کرنے والا ہوں۔ میں بڑے بڑے ستونوں
والے جنت کا مالک ہوں جس کا مثل کسی شہر میں پیدا نہیں
ہوا اس میں جو کچھ جواہرات وغیرہ ہیں میں ہوں ان کا خرچ
کرنے والا میں وہ ہوں جس نے ذوالفقار سے سرکشوں اور
جباروں کو ہلاک کیا میں وہ ہوں جس نے نوحؑ کو کشتی میں
سوار کیا میں وہ ہوں جس نے ابراہیمؑ کو نمرود کی آگ سے
نجات دلائی اور اس کا مونس تھا میں یوسف صدیق کا باولی
میں مونس تھا اور اس کو کنوئیں سے نکالا میں موسیٰؑ و خضرؑ
کا صاحب اور تعلیم دینے والا ہوں میں منشی ملکوت اور
کون و مکاں ہوں میں پیدا کرنے والا ہوں میں ماؤں کے
رحموں میں صورتوں کا بنانے والا ہوں میں مادر زاد اندھوں
کو بینا اور مبروص کو اچھا کرتا ہوں اور جو کچھ دلوں میں ہے
اس سے واقف ہوں تم جو کچھ کھاتے ہو اور اپنے گھروں
میں ذخیرہ کرتے ہو اس سے واقف ہوں میں وہ بعوضہ
ہوں جس کی مثال اللہ نے قرآن میں بیان فرمائی ہے میں
وہ ہوں جس کو اللہ نے قائم کیا جب کہ تمام مخلوق ظلمت
میں گھری ہوئی تھی اور مخلوق کو میری اطاعت کی طرف دعوت
دی پس جب وہ ظاہر ہوگئی (مخلوق عالم وجود میں آگئی)

فِي الْعِلْمِ اَنَا وَجْهُ اللّٰهِ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ اَنَا صَاحِبُ الْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَمُحْرِقُهُمَا اَنَا بَابُ اللّٰهِ
الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اَنَا الَّذِيْ خَدَمَنِيْ
جَبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ اَنَا الَّذِيْ اِلَى الْمَاءِ
مِنَ الْجَنَّةِ اَنَا الَّذِيْ يَتَقَلَّبُ الْمَلَائِكَةُ
عَلٰى فَرْشِيْ وَيَعْرِفُنِيْ عِبَادًا كُلُّ اَقْلِيْمِ الدُّنْيَا
اَنَا الَّذِيْ رُدَّتْ لِيَ الشَّمْسُ مَرَّتَيْنِ
اَنَا الَّذِيْ خَصَّ اللّٰهُ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
بِالطَّاعَةِ لِيْ ۝ اَنَا اِسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ
اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَهُوَ الْاَعْظَمُ وَالْاَعْلٰى اَنَا
صَاحِبُ الطُّوْرِ ۔ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ
اَنَا الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ اَنَا الْحَرْثُ وَالنَّسْلُ
اَنَا الَّذِيْ فَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتِيْ عَلٰى
قَلْبِ كُلِّ ذِيْ رُوْحٍ مُتَنَفِّسٍ مَنْ
خَلَقَ اللّٰهُ اَنَا الَّذِيْ اَنْشُرُ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ اَنَا قَاتِلُ الْاَشْقِيَاءِ بِسَيْفِيْ
ذِي الْفَقَارِ وَمُحْرِقُهُمْ بِالنَّارِ اَنَا الَّذِيْ
اَظْهَرَنِيَ اللّٰهُ عَلَى الدِّيْنِ وَاَنَا
الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَنَا الَّذِيْ

اس کے امر سے انکار کر دیا جیسا کہ خدا فرماتا ہے بس
جب وہ ان کے پاس آیا انہوں نے اسے نہیں پہچانا اور
کافر ہو گئے میں وہ ہوں جس نے منشائے قدرت سے
ہڈیوں کو گوشت کا لباس پہنایا میں اپنی اولاد میں سے
ابراروں کے ساتھ عرش خدا کا اور لوائے حمد کا اٹھانے
والا ہوں میں تاویل قرآن کا اور گذشتہ کتابوں کا عالم ہوں
میں علم قرآن میں راسخ ہوں میں آسمانوں اور زمین میں وجہ
خدا ہوں جس کے لئے خدا نے فرمایا ہر شے ہلاک ہو جائے
گی سوائے اس کے چہرے کے میں ہوں جبت وطاغوت
کا جلا دینے والا میں وہ اللہ کا دروازہ ہوں جس کے لئے
اللہ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی
اور سرکشی کی ان کے لئے نہ آسمانوں کے دروازے کھولے
جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک
کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ داخل ہو جائے اور اس
طرح ہم مجرمین کو بدلہ دیتے ہیں میں وہ ہوں کہ جبرئیل
اور میکائیل نے جس کی خدمت کی میں وہ ہوں کہ
جبرئیل و میکائیل کو اس پانی پر مسلط کیا جو جنت سے
جاری ہوتا ہے میں ہی ملائکہ کو فرش پر بدلتا رہتا
ہوں اور دنیا کی تمام ولایتوں کے لوگوں کو جانتا
ہوں میں وہ ہوں جس کے لئے آفتاب دو مرتبہ لوٹایا
گیا میں وہ ہوں کہ اللہ نے جبرئیل و میکائیل کو میری اطاعت
کے لئے مخصوص کیا۔ میں اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے
ایک اسم ہوں جو اعظم اور اعلیٰ ہے میں صاحب طور
ہوں اور صاحب کتاب مسطور (یعنی لوح محفوظ)
ہوں۔ میں بیت معمور ہوں میں ہی وہ حرث ونسل

اِنَّ دَعْوَةُ الْاُمَمِ كُلِّهَا اِلٰى طَاعَتِي
وَمَنْ كَفَرَتْ وَامَرَتْ مُسِخَتْ اَنَا الَّذِي
اَرُدُّ الْمُنَافِقِينَ مِنْ حَوْضِ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَنَا بَابُ
فَتَحَ اللّٰهُ لِعِبَادِهِ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا
وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا اَنَا الَّذِي
بِيَدِي مَفَاتِيحُ الْجِنَانِ مَقَالِيدُ النِّيرَانِ
اَنَا الَّذِي جَاهَدَ الْجَبَابِرَةَ بِاطْفَآءِ
نُورِ اللّٰهِ وَاِدْحَاضِ حُجَّتِهِ فَيَابِيَ اللّٰهُ
اِلَّا اَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَوِلَايَتَهُ اَعْطَى
اللّٰهُ نَبِيَّهُ نَهَرَ الْكَوْثَرِ وَاَعْطَانِي
نَهَرَ الْحَيٰوةِ اَنَا مَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْاَرْضِ فَعَرَّفَنِي
اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيَمْنَعُنِي مَا يَشَآءُ اَنَا قَائِمٌ
فِي حَضَرٍ حَيْثُ الْاَرْوَاحُ تَحَرَّكَ وَلَا نَفْسٌ
يَتَنَفَّسُ غَيْرِي ه اَنَا عَالِمٌ صَامِتٌ وَ
مُحَمَّدٌ عَالِمٌ نَاطِقٌ اَنَا الْقُرُونَ الْاُوْلٰى
اَنَا صَاحِبُ الْقُرُونِ الْاُولٰى اَنَا جَاوَزْتُ
مُوسٰى فِي الْبَحْرِ وَاَغْرَقْتُ فِرْعَوْنَ اَنَا
عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اَنَا الَّذِي اَعْلَمُ
هُمَاهِمَ الْبَهَائِمِ وَمَنْطِقَ الطَّيْرِ اَنَا
آيَةُ اللّٰهِ وَحُجَّةُ اللّٰهِ وَاَمِينُ اللّٰهِ اَنَا
اُحْيِي وَاُمِيتُ وَاَنَا اَخْلُقُ وَاَرْزُقُ اَنَا
السَّمِيعُ اَنَا الْعَلِيمُ اَنَا الْبَصِيرُ اَنَا
الَّذِي اَجُوزُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِينَ

ہوں ۔۔۔۔۔۔۔ میں وہ ہوں جس کی اطاعت
اللہ نے اپنی مخلوق میں سے ہر ذی روح اور ہر متنفس پر
فرض کی ہے میں ہی اولین اور آخرین کو (روز قیامت)
اٹھاؤں گا۔ میں اپنی تلوار ذوالفقار سے اشقیاء کو قتل
کرتا ہوں اور ان کے خرمن حیات کو آتش غضب سے
جلا دیتا ہوں میں وہ ہوں کہ اللہ نے مجھ کو دین پر غالب
کیا اور میں ظالمین سے بدلہ لینے والا ہوں میں ہی وہ ہوں
جس کی طرف تمام امتوں کو دعوت دی گئی تاکہ میری اطاعت
کریں جس نے کفر کیا اور خلاف ورزی کی مسخ ہو گیا۔ میں ہی
منافقین کو رسول اللہؐ کے حوض کوثر سے دفع کروں گا۔
میں وہ دروازہ ہوں جس کو خدا نے اپنے بندوں کے لئے
کھولا ہے جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں رہے گا اور
جو اس سے نکل گیا کافر ہو گیا میں وہ ہوں جس کے
ہاتھ میں جنت اور جہنم کی کنجیاں ہیں۔ میں وہ ہوں جس نے
جباروں سے جہاد کیا جنہوں نے نور خدا کے بجھانے اور
اس کی حجت کے باطل کرنے کی کوشش کی تھی پس اللہ
نے انکار کیا مگر یہ کہ اس کا نور اور ولایت کامل ہو گئے
اللہ نے اپنے نبیؐ کو نہر کوثر عطا فرمایا اور مجھے آب حیات
عطا فرمایا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین
پر ہوں پس جس کو چاہا اللہ نے میرا عارف بنایا اور جس
کو نہ چاہا نہ بنایا۔ میں سبزی (یعنی ملکوت) میں کھڑا ہوں
جہاں روحیں حرکت کرتی ہیں اور میرے سوا کوئی سانس لینے
والا نہ تھا۔ میں خاموش عالم ہوں اور محمدؐ بولنے والے عالم
ہیں۔ میں قرن اولیٰ کا صاحب ہوں میں نے موسیٰؑ کو بحر
میں بچایا اور فرعون کو غرق کیا میں یوم ظلّۃ کا صاحب

السّبع في طرفة العين ۵ أنا الأوّل
أنا الثّاني أنا ذو القرنين كما قال
رسول الله صلّى الله عليه وآله
أنا ذو القرنين هذه الأمّة أنا
صاحب النّاقة الّتي أخرجها
الله لنبيّه صالح ۵ أنا الّذي نقر
في النّاقور وذلك يومئذ يوم عسير
على الكافرين غير يسير ۵ أنا الاسم
الأعظم وهو كهيعص ۵ أنا المتكلّم على
لسان عيسى في المهد صبيا أنا المتكلّم على لسان صبي يوسف الصديق
أنا الّذي ليس كمثله شيء أنا العذاب
الأعظم أنا العذاب الأعظم أنا الآخرة
والأولى أنا أبدئ وأعيد أنا فرع
من فروع الزّيتون الّذي قال
الله والتّين والزّيتون وقنديل
من قناديل النّبوة أنا مظهر الأشياء
أنا الّذي أرى أعمال العباد لا يعزب
عنّي شيء في الأرض ولا في السّماء أنا
مصباح الهدى أنا مشكوة فيها نور
المصطفى أنا الّذي ليس شيء من
عمل عامل إلّا بمعرفتي ۵ أنا خازن
السّموات وخازن الأرضين أنا
قائم بالقسط أنا عالم بتغيّر الزّمان
وحدثانه أنا الّذي أعلم عدد النّمل
ووزنها وخفّتها ومقدار الجبال و

عذاب ہوں (جو بنی اسرائیل پر بھیجا گیا تھا) میں ان
سب سے زیادہ اعلم ہوں میں جانوروں اور پرندوں
کی بولیوں کا عالم ہوں۔ اللہ کی آیت۔ اللہ کی حجت اور
اللہ کا امین ہوں۔ میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں اور
میں پیدا کرتا ہوں اور رزق دیتا ہوں میں سنتا ہوں اور
ہر چیز کا عالم ہوں اور ہر چیز کو دیکھتا ہوں میں وہ ہوں
جو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی ایک چشم زدن میں
سیر کرتا ہوں میں نفخۂ اوّل اور نفخۂ ثانی ہوں میں ذوالقرنین
ہوں جیسا کہ رسول خدا ص نے فرمایا کہ میں امت کا ذوالقرنین
ہوں۔ میں اس ناقہ کا صاحب ہوں جو صالح نبی ع کے لئے
نکلا تھا میں وہ ہوں جو کہ صور پھونکے گا اس روز جو کہ
کافروں پر بہت سخت ہوگا۔ جس میں بالکل آسانی
نہ ہوگی۔ میں اسم اعظم ہوں جو کھیعص ہے۔ میں وہ
ہوں جو عیسیٰ کی زبان میں گہوارہ میں گویا ہوا میں وہ
ہوں جو یوسف صدیق سے بچپن کی زبان میں گویا ہوا
میں وہ ہوں جس کے مثل کوئی شئے نہیں۔ میں عذاب
اعظم ہوں (دشمنان خدا کے لئے) میں ہوں آخرت اور
اولیٰ میں ہوں ان کا اعادہ اور حشر کرنے والا میں زیتون
کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہوں جس کی قسم خدا نے
والتین والزیتون کہہ کر کھائی ہے اور نبوت کی قندیلوں
میں سے ایک قندیل ہوں میں ہوں چیزوں کا ظاہر کرنے
والا جس طرح چاہوں۔ میں وہ ہوں جو بندوں کے اعمال
کو دیکھتا ہوں۔ آسمان و زمین کی کوئی چیز مجھ سے پوشیدہ نہیں
میں ہوں چراغ ہدایت میں چراغ دان ہوں جس میں
مصطفیٰ کا نور ہے میں وہ ہوں جس کی معرفت کے بغیر

وزنها وعدد قطرات الامطار انا آيات
الله الكبرىٰ التي اراها الله بفرعون
وعصىٰ انا اقبل لى القبلتين و احيي
مرتين و اظهر الاشياء كيف اشاء
انا الذي رميت وجه الكفار كف
تراب ثم رجعوا وهلكوا انا الذي جحد
ولايتي الف امته فمسخهم الله
تعالىٰ ۵ انا مذكور في سالف الزمان
والخارج آخر الزمان انا قاصم جبت
فراعنة الاولين ومخرجهم ومعذبهم
في الآخرين انا معذب جبت والطاغوت
محرقهم ويعذب يعوق و يغوث
ونسر وقد اضلوا كثيراً ۵ انا المتكلم
بسبعين لسانا ومفتي كل شيء على
سبعين وجها انا الذي اعلم
بتاويل القرآن وما يحتاج اليه
الامة انا الذي اعلم ما يحدث
بالليل والنهار امراً بعد امر وشيئاً
بعد شيء الى يوم القيمة ۵ انا الذي
عندي اثنان وسبعون اسما من
اسماء الله العظام انا الذي
ارى اعمال الخلائق في مشارق الارض
ومغاربها ولا دبرها ولا يخفى على منهم
شيء انا الكعبة وبيت الحرام والبيت
العتيق كما قال الله تعالىٰ فليعبدوا

کسی عمل کرنے والے کا عمل بیکار ہے۔ میں آسمانوں اور
زمینوں کے عجائبات کا خزانچی ہوں (کہ سب میری قدرت
میں ہیں) میں ہوں عدل کا قائم کرنے والا میں زمانہ کے
تغیرات وحوادث کا علم رکھتا ہوں میں وہ ہوں کہ جو چیونٹیوں
کی تعداد کا علم رکھتا ہے اور ان کے وزن اور سبکی سے واقف
ہے اور پہاڑوں کی مقدار اور ان کے وزن کو جانتا ہے اور
بارش کے قطرات کی تعداد سے واقف ہے میں خدا کی آیات
کبریٰ ہوں جو اس نے فرعون کو دکھائی اور اس نے عصیان
کی۔ میں وہ ہوں جس نے دو قبلوں کی طرف منہ کیا اور دو
مرتبہ زندہ کرتا ہوں میں ہی چیزوں کو جس طرح چاہتا ہوں
ظاہر کرتا ہوں میں وہ ہوں کہ کفار کے چہرے پر مٹھی بھر خاک
ڈالی تھی پس وہ واپس ہو گئے اور ہلاک ہو گئے۔ میں وہ ہوں
جس کی ولایت سے ہزار امتوں نے انکار کیا تھا پس اللہ نے
انہیں مسخ کر دیا میں وہ ہوں جس کا ذکر زمانہ سے پہلے کیا
گیا اور آخری زمانہ میں خروج کروں گا میں پہلے فراعنہ کی
گردن توڑنے والا ان کو (ان کی سلطنت سے) نکالنے والا
اور آخرین کو عذاب دینے والا ہوں میں ہوں جبت و
طاغوت کو عذاب دینے والا اور جلانے والا اور یعوق
یغوث اور نسر کو عذاب دینے والا کیونکہ انہوں نے بہت سوں
کو گمراہ کیا۔ میں ہوں ستر زبانوں میں بات کرنے والا اور ہر
چیز کا ستر طور پر فتویٰ دینے والا میں ہی قرآن کی تاویل سے
عالم ہوں اور ہر چیز سے واقف ہوں جس کی امت محتاج
ہے میں وہ ہوں کہ جو ہر اس چیز سے واقف ہے جو رات
و دن واقع ہوتی ہے اور قیامت تک ایک امر کے بعد دوسرا
واقع ہو گا اور ایک شئے کے بعد دوسری شئے واقع ہو گی

رَبُّ هٰذَا۲ الْبَيْتِ اَنَا الَّذِيْ يَمْلِكُنِي
اللّٰهُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَغَرْبَهَا اَسْرَعَ
مِنْ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَعَلِيُّ الْمُرْتَضٰى
كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ عَلِيٌّ ظَهَرَ مِنِّيْ اَنَا الْمَمْدُوْحُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ اَنَا الْمَعْنِيُّ الَّذِيْ لَا يَقَعُ
عَلَيَّ اسْمٌ وَلَا شِبْهٌ اَنَا اُظْهِرُ الْاَشْيَاءَ
الْوُجُوْدِيَّةَ كَيْفَ اَشَآءُ اَنَا بَابُ حِطَّتِهِمْ
الَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ فِيْهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۃ

(بحار المعارف ص ۳۶۶)

(مشارق الانوار ۱۶ ص)

میں ہوں جس کے پاس اللہ کے اسمائے اعظم سے بہتر اسماء
ہیں میں مشرق سے مغرب تک خلائق کے اعمال کو دیکھتا
ہوں اور ان کی کوئی چیز مجھ پر پوشیدہ نہیں میں ہوں کعبہ اور
بیت الحرام اور بیت العتیق جیسا کہ خدا نے فرمایا کہ پس
اس گھر (بیت)
کے رب کی عبادت کریں وہ ہوں کہ جس کو اللہ
ایک چشم زدن میں مشرق سے مغرب تک تمام روئے زمین کا
مالک کردے گا۔ میں ہوں محمدؐ مصطفیٰؐ اور میں ہوں علیؑ مرتضیٰ
جس طرح کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ علیؑ مجھ سے ظاہر
ہوا ہے میں روح القدس کا ممدوح ہوں میں وہ ہوں کہ
جس پر کسی نام یا شبہ کا اطلاق نہیں ہوتا میں اشیائے وجودیہ کو
جس طرح چاہتا ہوں ظاہر کرتا ہوں میں ان کے لئے باب حطہ
ہوں (یعنی نجات کا دروازہ) جو اس میں داخل ہونا چاہیے۔
سوائے خدائے علی وعظیم کے کوئی قوت نہیں اللہ کی رحمت نازل
ہو محمدؐ اور ان کی آل پر تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے
تمام عالمین کا۔

خطبۂ افتخاریہ

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا :-

انا اخو رسول اللّٰہ و وارث علمہ و
معدن حکمتہ وصاحب سرہ وما انزل

میں برادر رسول اور ان کے علم کا وارث ان کی حکمت کا
معدن اور ان کا رازدار ہوں۔ ایک ایک حرف جو خدا نے

۱: راجفہ: صور کا پہلی دفعہ پھونکنا
۲: رادفہ: صور کا دوسری دفعہ پھونکنا